اپنے جانوروں جیسا حق دینے کو تیار نہیں، کجا کہ شرف آدمیت کو ملحوظ رکھیں۔اپنے ایک ملزم کی خاطر مخالف قوم کو تباہ کر کے تسکین حاصل کرتے ہیں۔اپنی عیاشی اور برتری کی خاطر دوسرے ممالک کے کروڑوں مسلمانوں کو تباہی میں دھکیل دینا آج یورپ کا وتیرہ ہے۔

ملت اسلامیہ کے خلاف عالم کفر کے اتحاد کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی موجود ہے۔{الکفر ملۃ واحدۃ} بھی ہر دور میں سچ ثابت ہوا ہے۔تازہ ترین ملّی سانحہ مسلمانوں کو غور وفکر کرنے اور مسائل کے حل اور مستقل تدارک پر مجبور کر رہا ہے، پھر بھی مسلمان حکمرانوں اور اصحاب حل وعقد نے اور دینی شعور رکھنے والے اصحاب عقل ودانش نے اغماض برتا، تو اللہ تعالی کی پھٹکار بھی نازل ہوگی، اور "أعمالکم عمّالکم" کے مصداق ایک ہی کٹہرے میں کھڑے ہوں گے۔

اللہ تعالی ہمارے گناہوں سے درگزر کرتے ہوئے شماتت اعداء سے محفوظ فرمائے! آمین۔

❋❋❋❋❋

قوم پرستی کی سیاست

قوم پرستی، مذہب پرستی، نفس پرستی، وغیرہ بیماریاں آج کل بعض مفاد پرستوں کو مرض قولنج کی طرح لگی ہوئی ہیں۔اور اس بیماری سے متأثر بے کار سیاست دان ایسا شغل شوقیہ طور پر اپنائے ہوئے ہیں۔شمالی علاقہ جات بھی اس قسم کے لوگوں سے خالی نہیں۔آج کل کشمیر کاز کا حصہ بخرہ کرنے کا عالمی طور پر چرچا ہے، تو ایسے موقع پر کچھ اس قسم کے جوشیلے لوگوں کو بھی پر لگ گئے ہیں اور ویران، نمناک جگہوں پر اُگنے والی کھمبیوں کی طرح ابھر کر قوم کے درد میں ہلکان اور غم سے نڈھال ہو رہے ہیں۔اور قوم پرستانہ نعرہ لگاتے ہوئے گلگت، بلتستان، چترال، لداخ، اور کرگل وغیرہ کوہستانی علاقوں پر مشتمل ایک خود مختار ریاست تشکیل دینے کی دُہائی دے رہے ہیں۔

الگ ریاست ہی مطلوب تھی تو JKLF کے پورے کشمیر کی مستقل ریاست کے مطالبے میں کونسی قباحت ہے؟ جو بہت پرانی تحریک ہے۔اس کے کارکنوں نے بہت سی جانی ومالی قربانی بھی دی ہے اور دے رہے ہیں۔مگر یہ نعرہ اسلامی جمہوریہ پاکستان اور اس علاقے کے مفاد میں نہیں ہے۔پورے کشمیر کو استصواب رائے کے ذریعے پاکستان کا حصہ بنانا مطلوب ہے۔

اوراس خواہش کی تکمیل کے لئے کشمیر کے لوگ جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں۔اور آٹھ لاکھ ظالم فوجوں سے نبرد آزما ہیں۔

واویلا چہ معنی دارد! اس علاقے کے لوگ 56 سال سے اسی ناموس کی خاطر بے شمار مصائب جھیلتے رہے ہیں اور اسی راستے میں آئینی و جمہوری حقوق سے محرومی پر بھی صبر کرتے چلے آرہے ہیں۔ایسے مفاد پرستانہ نعروں اور علاقہ پرستانہ سیاست سے شمالی علاقہ جات کے عوام کو سوائے اذیت کے،اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کو سوائے کشمیر کاز کی کمزوری کے اور کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

بہر حال قوم اور وطن کے مفاد سے صرفِ نظر کرتے ہوئے محض ذاتی شہرت یا ہوس اقتدار کے لیے سیاست رچانے والے اس مشغلے کو نعمت غیر مترقبہ تصور کرتے ہیں۔گورنمنٹ کے لئے لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا کر کے ایک آدھ دفعہ جیل یاترا ہو جانا ان لوگوں کے لیے سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔فورتھ آپشن کی بانی کبھی کبھار کراچی،لندن یا واشنگٹن سے اس قسم کے بیان داغ دیتی ہے۔اس بیان کا سُر مقامی طور پر بجنے والے سروں میں شامل ہوکر "ریاست بلورستان" کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔اور چشم تصور میں کوئی اس نئی آزاد ریاست کا صدر،کوئی وزیر اعظم،کوئی وزیر بن بیٹھتے ہیں۔اس طرح خیالی جنت میں بستے ہیں۔

ہم ان سب سیاست کاروں سے گزارش کرتے ہیں کہ کشمیر کاز کے ساتھ ہمارے علاقے کی وابستگی ہے،اسے اپنے تقاضوں کے مطابق حل کرانے کی کوشش کریں،یا کوشش کرنے والوں کا ہاتھ بٹائیں۔ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد کا خیال ترک کریں۔اسی میں ہماری عافیت ہے،اور یہی ملکی استحکام کا تقاضا ہے۔

ستم بالائے ستم یہ کہ ہر سال شندور میلہ اور دیگر محافل چنگ ورباب کے فیسٹول......اور اس پسماندہ علاقے کے غریب ضلع میں جشن گــنــگــچھــے کے نام سے قومی فنڈ برباد کیا جارہا ہے،یہاں کے غریب عوام بعض علاقوں میں غربت کی معروف سطح سے نیچے زندگی گزارتے ہیں۔ان کی فلاح و بہبود سے بے نیاز ہوکر قوم کے پیسے ان فضولیات میں خرچنے کی سبیل سیاسی لوگ اور سرکاری اہلکار خود ہی نکال لیتے ہیں۔اور سب مل کر اس بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لیتے ہیں،رقوم کو ہڑپ کر کے قوم کو ثقافت کے نام پر بہلانے کی کوشش کرتے ہیں۔بے چارے عوام کر بھی کیا سکتے ہیں،جنہیں کالانعام سمجھا جائے!؟

اس دفعہ تو ظلم کی انتہا کر دی کہ سرحدوں پر گولہ باری زوروں پر ہورہی ہے،سرحدی علاقوں سے لوگ بے بسی کے عالم میں گاؤں چھوڑ رہے ہیں۔کھلے آسمان تلے بچے،بوڑھے اور عورتیں بے آسرا پڑی ہوئی ہیں۔نہ خیمہ،نہ کھانا،نہ علاج معالجہ۔ مگر چپلو میں جشن گــنــگــچھــے بڑے زور شور سے منایا جارہا ہے!! جیسے انتظامی اہلکار دل اور جگر سے خالی ہوں۔ہمدردی، وایثار کے تصور سے ناآشنا ہوں۔اللہ تعالی ہمارے احوال پر رحم فرمائے۔آمین